96782 ـ لڑكی كی نانی كا دودھ پينے كا شك ہو تو كيا اس لڑكی سے شادی كر سكتا ہے

سوال

ميری ايك رضاعی بہن ہے مجھے يقين ہے كہ اس نے ميری والدہ كا دودھ پيا ہے، ليكن مجھے يہ يقين نہيں كہ ميں نے اس كی ماں كا دودھ پيا ہے يا نہيں اور رضاعت كی تعداد كا بھی علم نہيں.
مسئلہ يہ ہے كہ: اس كی بڑی بہن جس نے ميری ماں كا دودھ نہيں پيا اس كی ايك بيٹی ہے ہم نے ايك دوسرے سے شادی كا وعدہ كيا ہے، اگر ميری رضاعت ثابت ہو جائے يا ثابت نہ ہو تو كيا اس بيٹی سے ميری شادی ہو سكتی ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

رضاعت سے حرمت اس وقت ثابت ہوتی ہے جب پانچ معلوم رضاعت (پانچ بار) ثابت ہو جائيں؛ اس كی دليل صحيح مسلم كی درد ذيل حديث ہے:

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں كہ:

" قرآن مجيد ميں جو آيات نازل ہوئی تھيں ان ميں دس معلوم رضعات بھی شامل تھی جس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے، پھر انہيں پانچ رضعات سے منسوخ كر ديا گيا "

صحيح مسلم حديث نمبر (1452).

دوم:

اگر رضاعت ميں شك پيدا ہو جائے يا پھر رضعات كی تعداد ميں شك پيدا ہو جائے تو اس سے حرمت ثابت نہيں ہو گی.

ابن قدامہ رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" اور جب رضاعت كے وجود يا رضعات كی تعداد ميں شك پيدا ہو جائے كہ آيا اس نے تعداد مكمل كی ہے يا نہيں ؟ تو

اس سے حرمت ثابت نہيں ہو گی؛ کيونکہ اصل ميں عدم ہی ہے، اس ليے شك سے اسے زائل نہيں کيا جا سکتا " انتہی

ديکھيں: المغنی ابن قدامہ (8 / 138).

اس بنا پر جب آپ لوگوں کو اس لڑکی جس سے شادی کرنا چاہتے ہيں کی نانی سے دودھ پينے ميں شك ہے تو شك سے حرمت ثابت نہيں ہو گی، اور اصل ميں يہ لڑکی آپ کے ليے حلال ہے.

ليکن اگر آپ کی رضاعت ثابت ہو جائے تو پھر اس کی ماں آپ کی رضاعی بہن بن جائيگی، ليکن شرط يہ ہے کہ يہ رضاعت پانچ رضعات ہوں، تو يہ آپ اور آپ کے سب بھائيوں کی بہن ہوگی، اور اس کی سب بيٹياں آپ کے ليے حرام ہونگی؛ کيونکہ آپ ان کے رضاعی ماموں لگيں گے.

واللہ اعلم.